

## تبصرہ جات ماہنامہ رُشد قراءات نمبر

[۱]

مکرمی و محترمی جناب مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
مجلہ رُشد کی خصوصی اشاعت، قراءات نمبر کے (تین حصے) ایک مستحسن اور عظیم علمی و تحقیقی اقدام ہے۔ جس میں  
بہت ساری ملکی و غیر ملکی قدآور علمی شخصیات کے بہترین مضامین نے رسالہ کی خصوصی اشاعت کو چار چاند لگا دیئے  
ہیں۔ اس کے مضامین و مقالہ جات صدیوں تک پڑھنے اور پڑھانے والوں کیلئے اہم مراجع کی حیثیت رکھیں گے۔  
اس سے قبل اس موضوع پر اتنا عظیم الشان کام نہیں ہوا۔ اللہ اعلم الحاکمین نے یہ توفیق ان کو دی جن کا مسلک اللہ کا  
قرآن اور پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے۔

اس رسالہ میں خصوصاً حجیت و حقانیت قراءات پر ضخیم مضامین علمی خزینہ ہیں اور اس میں منکرین قراءات کو دندان  
شکن جوابات دیئے گئے ہیں۔ نیز سببۃ احرف پر گراں قدر، وافر اور تحقیقی مواد جمع کیا گیا ہے۔ ہر مکتب فکر کے شناور  
اساتذہ قراءات کے حالات زندگی کو احسن انداز سے موتیوں کی طرح پرو دیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر مضامین کی اہمیت  
بھی اپنی اپنی جگہ پر مسلم ہے۔

الحمد للہ! نتیجہ قارئین کے سامنے ہے، اللہ تعالیٰ شرف قبولیت سے نوازے اور آپ کے لیے اور آپ کے قابل  
فرزند ان جناب الدكتور حافظ حسن مدنی ﷺ، جناب القاری انس مدنی ﷺ اور جناب الدكتور القاری حمزہ مدنی ﷺ و دیگر  
معاونین و منتظمین کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین یا رب العالمین)

قاری محمد ادریس العاصم

صدر مدرس مدرسہ تجوید القرآن، جامع مسجد لسوڑیوالی، لاہور

[۲]

ماہنامہ رُشد لاہور کے قراءات نمبر کے دو شمارے نظر سے گزرے ہیں۔ ان کے بارے میں کسی تبصرے کیلئے میں  
اولاً یہ عرض کروں گا (مشک آنست کہ ببوید نہ کہ عطار بگوید) حضرت مولانا عبدالرحمن مدنی کی علمی  
کاوشوں کے تو ہم اول سے معترف ہیں مگر علم قراءات میں (پدر نہ تو اند پسر تمام کند) کا حقیقی مصداق عزیز  
القدر القاری المقری حمزہ مدنی نے جو تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے اس کی تعریف کیلئے میں نے عملی قدم اس طرح اٹھایا  
کہ اپنے تلامذہ کو ان شماروں کو خریدنے کی ترغیب دی جہاں جہاں علم قراءات سے متعلق کام ہو رہا ہے وہاں احباب  
سے اصرار کر کے ان شماروں سے استفادہ کی دعوت دی ہے۔

☆ فاضل کلیۃ الشریعہ، جامعہ لاہور الاسلامیہ و رکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

1008

یہ ایک بدیہی حقیقت ہے کہ علم قراءت عشرہ متواترہ اور اس کے متعلقہ علوم پر اردو زبان میں ایک بہت بڑا ذخیرہ ماہنامہ 'رشد' کے ان نمبرات کے ذریعہ اہل علم کے سامنے آ گیا ہے۔ ہم طالب علموں کیلئے اس دور میں فن قراءت کی پیاس بجھانے کیلئے آسان اور سہل الحصول ذریعہ ان رسائل میں موجود ہے۔ تمام دینی مدارس بلا تفریق مسلک و مشرب اپنے مدارس، لائبریریوں میں ان قراءت نمبروں کو داخل فرمائیں۔ علم قراءت پر یہ ایک موسوعہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کی ان مساعی کو شرف قبولیت عطا فرمائیں۔ آمین!

ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی،

نائب مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ، لاہور

[۳]

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم، أما بعد!

ماہنامہ 'رشد' قراءت نمبر ۲ کا چند چیدہ چیدہ مقامات سے مطالعہ کا موقع ملا۔ الحمد للہ انتہائی مسرت ہوئی کہ تمام مضامین انتہائی محنت اور تحقیق کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور علم قراءت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سلسلہ سے علم قراءت کو کافی فائدہ ہوگا اور اس علم سے لوگوں کی دلچسپی بڑھے گی۔

قراءت نمبر (۱) اور اب قراءت نمبر (۲)، ان میں نہ صرف علم قراءت کی تاریخ کو جمع کیا گیا بلکہ نبی پاک ﷺ سے لے کر آج تک اس علم کے تواتر کو بھی ثابت کیا گیا ہے۔ اس علم کی احادیث اور اہمیت کو بھی کافی پُر انداز میں اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس دور میں جبکہ علم قراءت پر مختلف اُطراف سے اعتراضات اٹھائے جا رہے ہیں یہ کاوش انتہائی قابل تحسین اور لائق صدمبارکباد ہے۔ جو اعتراضات اٹھائے جا رہے ہیں ان کے انتہائی محققانہ انداز میں جو جوابات دیئے گئے ہیں ان کو اگر اعتراضات اٹھانے بھی انصاف کا دامن تھام کر پڑھیں گے تو ان کے ذہن بھی بالکل صاف اور مطمئن ہو جائیں گے۔

اس تمام کاوش کا سہرا محترم جناب قاری حمزہ مدنی صاحب، ان کی ٹیم اور معاونین کو جاتا ہے، جنہوں نے نہ صرف اس ضرورت کو محسوس فرمایا بلکہ عملی طور پر قدم بھی اٹھایا اور ماہنامہ 'رشد' کے ذریعہ سے قراءت نمبر کا اجراء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام اُجاب، جملہ معاونین کی علم قراءت سے اس محبت کو قبول فرمائے اور مزید خدمت کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین! والسلام

قاری محمد برخوردار احمد سیدی،

مہتمم جامعہ کرییمہ سیدیہ، لاہور

[۴]

محترم جناب ڈاکٹر حمزہ مدنی صاحب ﷺ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے، حق تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین  
خلاصۃ المراد: اس وقت آپ کے رسالہ 'رشد' کے قراءت سے متعلق دو شمارے بندہ کے پاس ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اس وقت انکار قراءت کا فتنہ جس طرح پھیلانے لگا ہے، ان دو شماروں میں اس کی سرکوبی کی ایک عمدہ اور اچھی کاوش کی گئی ہے، جس طرح مستشرقین نے قرآن وحدیث میں طرح طرح کے بے سرو پا شبہات پیدا کر کے ان

کو بے وزن کرنے کی ناکام کوشش کی، اسی طرح مستشرقین کے پروردہ تمنا عمادی اور غامدی جیسے لوگوں نے قراءات متواترہ جیسی اُمت کی اجماعی متاع پر نقب زنی کی کوشش ہے۔ لیکن حق تعالیٰ نے ان کے خیالات فاسدہ کو دور کرنے کا انتظام فرما دیا، تمنا عمادی کے 'دلائل' کا پول تو حضرت قاری محمد طاہر رحمہ اللہ نے 'دفاع قراءات' میں اس طرح کھول دیا کہ ہر حقیقت شناس شخص کیلئے سرمہ بصیرت بنا دیا ہے۔ فجزاہ اللہ خیرا۔

دور حاضر میں غامدی جیسے کورچشموں نے پھر قراءات متواترہ پر بہبودہ اور بیجا اعتراضات کر کے خدام قرآن کی غیرت کو لاکرا۔ الحمد للہ اس کے بھی رد میں قلم اٹھے، اور اتمام حجت کیا گیا، رُشد کے یہ خصوصی شمارے اسی سلسلہ کی کڑی ہیں اور بحمد اللہ اس سے قراءات کے متعلق ایک اچھا مواد یکجا ہو گیا ہے اور عربی مواد کا معتد بہ حصہ اُردو میں منتقل ہو گیا ہے، جس سے اُردو داں طبقہ مستفید ہو سکتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اس کے بعض مضامین سے اختلاف رائے کے باوجود مجموعی طور پر ایک اچھی کاوش ہے، حق تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور مزید کام کی توفیق عطا فرمائے۔

جہاں تک بعض مضامین سے اختلاف رائے کا معاملہ ہے ان پر تفصیلی کلام پھر سہی، کہ ابھی بستر علالت پر ہوں، تاہم وہ مضمون جس میں آج بھی نئی قراءات ترتیب دینے کا تصور (صدیوں سے اُمت کے اجماعی معمول کے خلاف) پیش کیا گیا ہے۔ خطرناک سمجھتا ہوں کہ اس سے ایک نئے فتنے کا ایسا باب کھلے گا جس کو بند کرنا تصور پیش کرنے والے کے بس میں بھی نہیں ہوگا، کہیں ایسا نہ ہو کہ ایک فتنے کا دروازہ بند کرتے کرتے نئے فتنے کا دروازہ کھل جائے۔ اللھم وفقنا لما تحب وترضی! والسلام

قاری عبدالملک شہزادہ

شیخ اتحادیہ والقراءات، جامعہ دارالعلوم، کراچی

[۵]

## ماہنامہ رُشد، قراءات نمبر [حصہ اول]

ماہنامہ رُشد ایک علمی جریدہ ہے، جو پچھلے کئی برسوں سے میدان عمل میں ہے۔ اس کی بیس جلدیں مکمل ہو چکی ہیں۔ پیش نظر جملہ قراءات نمبر کا حصہ اول ہے۔ جس میں بیس کے قریب انتہائی اہم علمی مضامین شامل ہیں۔ یہ شمارہ ضخیم ہے اور ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں منکرین قراءات کے باطل نظریات کی تغلیط کی گئی ہے اور ایسے مضامین کو بطور خاص شامل اشاعت کیا گیا ہے، جن میں قراءات کی حیثیت اور ان کے جواز کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر محمد اکرم چودھری کا مضمون انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس کا عنوان 'اختلافات قراءات قرآن' ہے اور مستشرقین ہے۔ جس میں آرتھر جیفری کے نظریات پر بحث ہے اور دلائل کے ذریعے ان کے نظریات کو غلط ثابت کیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر اہم مضامین کی فہرست اس طرح ہے:

- \* احادیث مبارکہ میں وارد شدہ قراءات
  - \* قرآن کریم کے متنوع لہجات اور ان کی حجیت
  - \* متعدد قراءات کو ثابت کرنے والی جملہ احادیث
  - \* سب سے مراد اور قراءات عشرہ کی حجیت
  - \* قراءات عشرہ کے اسناد اور ان کا تواتر
  - \* قراءات قرآن کا مقام اور مستشرقین کے شبہات
- مستشرقین کے نظریات کے علاوہ بعض مسلمان مفکرین بھی ہیں کہ قراءات کے بارے میں ان کا ذہن پوری طرح صاف نہیں یا تو وہ مستشرقین کے نظریات سے متاثر ہیں یا پھر اختلاف قراءات کی اصل سے انہیں پوری شناسائی نہیں